66

آیات نمبر 165 تا 171 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کی غلطیوں پر انہیں تنبیہ اور وضاحت کہ جو کچھ ہوا اس کا مقصد یہ تھا کہ اللہ برے لوگوں کو نیک لوگوں سے الگ کر دے۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہر گز مردہ نہ سمجھنا۔

اَوَ لَمَّآ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلۡ هُوَ
مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۶۵﴾ اور یہ تمہارا کیا حال
ہے کہ جب تم پر ایک مصیبت آ پہنچی تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آ گئی حالانکہ تم اس
سے پہلے دشمن کو اس سے دگنی تکلیف پہنچا چکے تھے؟ آپ فرما دیجئے کہ یہ مصیبت
تمہاری اپنی ہی لائی ہوئی ہے بیشک اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے جنگ احد کے پس
منظر میں، جب فتح کے بعد مسلمانوں کو اپنی غلطی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا وَمَآ اَصَابَكُمۡ
يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعۡلَمَ
الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ اور اُس لڑائی کے دن جو تکلیف تمہیں پہنچی سو وہ اللہ کے اِذن
ہی سے تھی اور یہ معاملہ اس لئے پیش آیا تا کہ اللہ پہچان کرا دے کہ کون ایمان والا
ہے اور کون منافق ہے وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ
ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ
اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دشمن کے حملے کا دفاع کرو، تو کہنے لگے کہ اگر ہم جانتے کہ
لڑائی ہو گی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے منافقین نے جنگ سے بچنے کے لئے یہ بہانہ بنایا کہ

مسلمان جنگ کے لئے جا رہے ہیں لیکن ہم جانتے ہیں کہ جنگ کی نوبت نہیں آئے گی، اس لئے
ہمارا جانا یا نہ جانا برابر ہے، لیکن یہ محض ایک بہانہ تھا هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ
مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ‌ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَ اللّٰهُ اَعۡلَمُ
بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ‌ۚ‏ ﴿۱۶۷﴾ یہ لوگ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے، وہ اپنے
منہ سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں لیکن وہ جو کچھ چھپا رہے ہیں
اللہ اسے خوب جانتا ہے اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا
قُتِلُوۡا‌ ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۱۶۸﴾ یہ
ایسے لوگ ہیں جو خود تو گھروں میں بیٹھے رہے لیکن اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا کہ
اگر وہ ہمارا کہنا مان لیتے تو نہ مارے جاتے، آپ فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو جب تم پر
موت آئے تو اپنے آپ کو موت سے بچا کر دکھا دینا وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا‌ ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَۙ‏ ﴿۱۶۹﴾ اور جو لوگ
اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا، بلکہ وہ زندہ ہیں انہیں اپنے
ربّ کے حضور رزق دیا جاتا ہے فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَ
يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ‌ۘ‏ ﴿۱۷۰﴾ جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا فرما رکھا ہے اس پر
وہ خوش و خرم ہیں اور اپنے ان پچھلوں کے متعلق بھی جو ابھی ان کے پاس نہیں پہنچے
خوش ہوتے ہیں کہ ان پر بھی نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے کہ ہمارے وہ
ساتھی جو شہید نہیں ہوئے لیکن ایمان اور اطاعت میں ہم ہی جیسے ہیں سو انہیں بھی اللہ اپنے فضل

سے بہت کچھ عطا کرے گا يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضۡلٍۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا
يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۱۷۱ؔۚ وہ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں اور اس کے فضل کی
وجہ سے خوش و خرم رہتے ہیں اور ان کو معلوم ہو چکا ہے کہ اللہ ایمان والوں کا اجر
ضائع نہیں فرماتا رکوع [۱۷]

[# 66]

Verses 165 to 171 are the continuation of the previous verses. A warning to the Muslims about their mistakes in the battle of Uhud and explanation that the purpose of what happened was to distinguish the righteous from the wrongdoers. Those who are killed in the way of Allah should never be considered dead.

أَوَلَمَّآ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ
هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾

[O Believers] How is it that, when a disaster struck you [in Uhud], while you had already inflicted [your opponent's] with twice as great, you said: where did this come from? [O prophet] say to them, "this is due to [the deeds of] your own souls. Indeed, Allah has power to do anything."

وَ مَاۤ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ

And the distress that afflicted you, when the two armies met, was by the permission of Allah. And it was so that Allah might make known the true believers and that He might make known who hypocrites are.

وَ قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ
قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ

[And to expose the hypocrites when] it was said to them: Come! Fight in the path of Allah or [at least] defend. They said: Had we known that fighting will take place, we would certainly have followed you.

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ
بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
يَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۱۶۷﴾

Indeed, on that day, they were nearer to unbelief than to belief. They say with their mouths, what is not in their hearts. And Allah is fully aware of what they were trying to conceal.

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ
قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾

They are the ones who said of their brothers, while they themselves stayed behind: Had they obeyed us, they would not have been killed. Say to them: Then avert death from yourselves if you are truthful.

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ
اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ۙ

And do not consider those who were killed in the path of Allah as dead. Rather they are alive, with Their Lord, being well provided for.

فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ
بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾

They are happy with what Allah has given them of his grace. They feel happy for the sake of those who have not yet joined them but are left behind [in the world], that there shall be no fear upon them, nor shall they grieve.

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ
اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ رکوع [۱۷]

They feel pleased with blessing from Allah and his grace, and because [of the fact that] Allah does not waste the reward of the believers.